اسکارپیو میں سوار شرپسندوں کی مسجد کے باہر فائرنگ

گولی چلنے کی آواز سن کر لوگ گھر سے باہر نکلے، ملزمین فرار، پولیس نے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج کی مدد سے تحقیقات شروع کی

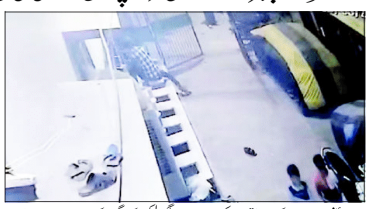

گروگرام (ایجنسیاں)

ہریانہ کے سابر سٹی گروگرام کے دیوی لال نگر میں ہولی کی رات ہنگامہ مچ گیا۔ اسکارپیو میں سوار شرپسندوں نے مسجد کے باہر فائرنگ کی۔ گولی چلنے کی آواز سن کر لوگ گھر سے باہر نکلے تو ملزمین فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے یہاں نصب سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج حاصل کر لی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گاڑی نمبر کی بنیاد پر ملزمین کی تلاش کی جا رہی ہے۔ انہیں جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔

عینی شاہدین کے مطابق پیر کی رات تقریباً 11.45 بجے ایک اسکارپیو کار دیوی لال نگر کی گلی نمبر 9 میں پہنچی اور گلی میں مڑنے لگی، لیکن ایک گھر کے باہر چبوترے پر چڑھنے کے بعد گاڑی رک گئی۔ عینی شاہد عبدالحفیظ کے مطابق اسکارپیو سوار نے اسے یہ کہہ کر پتھر ہٹانے کیلئے کہا کہ گاڑی کے آگے پتھر ہے۔ جب عبدالحفیظ نے بتایا کہ پتھر نہیں ہے، تو اسکارپیو سوار نے گاڑی واپس موڑ کر دوبارہ چبوترے پر چڑھا دی۔ اس پر مکان کا مالک نیچے اتر گیا۔

الزام ہے کہ اسکارپیو سوار نے اپنی گاڑی کو روکا اور دو نوجوان اس سے نیچے اترے اور مسجد کا گیٹ کھولنے کی کوشش کرنے لگے۔ جب انہوں نے کہا کہ مسجد کا گیٹ صبح کھولا جائے گا تو وہ غصے میں آگئے اور بدتمیزی کرتے ہوئے واپس جانے لگے۔ الزام ہے کہ ایک نوجوان نے پیلے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور گولی مارنے کی بات کہتے ہوئے اچانک گولی چلا دی، جس کے بعد وہ موقع سے فرار ہو گئے۔ گولی چلنے کی آواز سن کر لوگ گھروں سے باہر نکل آئے اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر یہاں نصب سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج اپنے قبضے میں لے لی ہے۔ پولیس کے مطابق سی سی ٹی وی کیمرے میں ایک اسکارپیو گاڑی آتی دکھائی دے رہی ہے۔ جو کچھ دیر کے لئے گیٹ کے قریب رکی ہے۔ اس سے دو نوجوان نکلے ہیں اور سی سی ٹی وی کیمروں میں نظر آرہے ہیں۔ موقع سے گولیوں کا خول بھی برآمد کیا گیا ہے۔

ورون گاندھی کو کانگریس میں شامل ہونے کی دعوت

ٹکٹ دینے کا بھی کیا جارہا ہے وعدہ

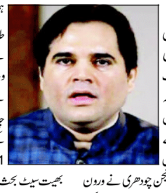

نئی دہلی (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے سیاسی دنگل شروع ہو گیا ہے۔ ادھر بی جے پی نے پیلی بھیت لوک سبھا سیٹ سے ورون گاندھی کا ٹکٹ کاٹ کر جتن پرساد کو دے دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب انہیں کانگریس کی طرف سے پارٹی میں شامل ہونے کی دعوت دی جا رہی ہے۔ مغربی بنگال کے مرشد آباد ضلع کے بہرام پور سے ایم پی اور سکھدیو ہونے والی لوک سبھا میں کانگریس کے لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے ورون گاندھی کو کانگریس میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ انہیں الیکشن لڑنے کے لیے ٹکٹ بھی ملے گا۔ ادھیر چودھری نے کہا ہے کہ بی جے پی نے ورون گاندھی کا ٹکٹ اس لیے کاٹا ہے کیونکہ ان کے گاندھی خاندان سے تعلقات ہیں۔ چودھری نے کہا ہے کہ ورون ایک عظیم لیڈر ہیں۔ ان کا ٹکٹ ہرگز منسوخ نہیں کیا جانے گا۔ ادھیر رنجن چودھری نے کہا ہے، ''ورون گاندھی کو کانگریس میں آنا چاہیے، ہمیں ان کے آنے سے خوشی ہوگی۔ وہ ایک بہت ہی طاقتور لیڈر، ایک پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ ان کی صاف شبیہ ہے اور وہ گاندھی خاندان سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی نے انہیں ٹکٹ دینے سے انکار کر دیا ہے، اس لیے مجھے لگتا ہے کہ انہیں کانگریس میں آنا چاہیے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے بی جے پی نے اتوار (24 مارچ) کو ملک بھر میں 111 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کیا۔ اس میں پیلی بھیت سیٹ بحث میں آئی ہے۔ پیلی بھیت سیٹ پر بنگلے کی وجہ یہ تھی کہ موجودہ ایم پی ورون گاندھی کا ٹکٹ کاٹ کر پیلی حکومت میں وزیر جتن پرساد کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ ورون گاندھی کچھ عرصے سے اپنی ہی حکومت کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے۔ حالانکہ انہوں نے حال ہی میں بی جے پی لیڈروں کے ساتھ اسٹیج شیئر کیا تھا اور بی ایم مودی کی تعریف کی تھی، لیکن پہلے سے ہی قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ ان کا ٹکٹ کاٹا جا سکتا ہے۔ اب ان کی جگہ جتن پرساد کو میدان میں اتارا گیا ہے۔

کوٹا میں ایک اور طالب علم کی خودکشی

کوٹا (ایجنسیاں) مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے مشہور شہر کوٹا کی شناخت اب طلبہ کی خودکشی کے حوالے سے بھی ہونے لگی ہے۔ یہاں رہ کر امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کی خودکشی کی افسوسناک خبریں اس شہر سے مسلسل آتی رہتی ہیں۔ خودکشی کے واقعات کو روکنے کے لیے ایک طرف ضلع کلکٹر ڈاکٹر رویندر گوسوامی ڈنڈ ویکلکٹر کے ذریعے کوشش کر رہے ہیں تو وہیں پولیس انتظامیہ بھی خودکشی کو روکنے کی ہر ممکن کوشش میں لگی ہوئی ہے، مگر خودکشی ہیں کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے ہیں۔ ایسی ہی خودکشی کا ایک اور افسوسناک واقعہ منگل کو سامنے آیا ہے جس میں کوچنگ کے ایک طالب علم نے اپنے گلے میں پھندہ لگا کر خودکشی کر لی۔ یہ طالب علم گورو سہائے سنج کوٹاوی کے سمدھن علاقہ کا رہنے والا تھا اور گزشتہ ایک سال سے کوٹا میں رہ کر NEET کی تیاری کر رہا تھا۔ اس ضمن میں ڈپوٹی آفیسر گیان سنگھ نے بتایا کہ اتر پردیش کے قنوج کا رہنے والا طالب علم عروج خان تقریباً ایک سال سے کوٹا میں رہ رہا تھا۔ جس فلیٹ میں عروج نے خودکشی کی ہے، اس فلیٹ میں وہ 20 دن پہلے ہی شفٹ ہوا تھا۔ طالب علم نے خودکشی جیسا انتہائی قدم کیوں اٹھایا؟ یہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ طالب علم وکیان نگر کے ایک اپارٹمنٹ میں رہ کر NEET امتحان کی تیاری کر رہا تھا۔ طالب علم نے کل رات پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ صبح جب گارڈ کا کام ہوا تو اس نے پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر طالب علم کی لاش کو پھندے سے نکال کر ایم بی ایس اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھوا دیا۔ پولیس کے مطابق ہاسٹل کے کمرے کو سیل کر دیا ہے۔ طالب علم کے گھر والوں کو خودکشی کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے اور ان کے پہنچنے کے بعد لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا جائے گا۔ واضح رہے کہ کوٹا میں 2024 کے ابتدا سے لے کر اب تک 6 کوچنگ طلبا موت کو گلے لگا چکے ہیں جبکہ گزشتہ سال 2023 کو کوچنگ کے 28 طلبا نے خودکشی کی تھی۔

سال 1977 کی طرح کشمیر دشمن عناصر ایک جٹ ہو گئے ہیں: عمر عبداللہ

سری نگر (یو این آئی)

جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ این سی کو کنوز کر کے یہاں کے عوام کی آواز کو بے وزن کرنا دہلی کا دن پوائنٹ ایجنڈا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق نیشنل کانفرنس کی کیمپ عالمہ کا ایک غیر معمولی اجلاس پارٹی میڈیا کوارٹر نوائے صبح میں منعقد ہوا جس میں سینئر لیڈران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر عمر عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ تمام افراد پر زور دیا کہ وہ پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کریں اور ہر حال میں عوام کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہمیں ایک سخت امتحان کا سامنا ہے اور اس پیشنج میں کامیاب ہونے کیلئے ہمیں مل جل کر اور کندھے سے کندھا ملا کر کام کرنا ہوگا۔ 1977 کی طرح کشمیر دشمن عناصر ایک بٹ ہو گئے ہیں، اللہ کے فضل و کرم اور عوامی اشتراک سے نیشنل کانفرنس ان عناصر کو ویسے ہی شکست سے دوچار کرے گی جس طرح سے 1977 میں کیا تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کو کمزور کر کے یہاں کے عوام کی آواز کو بے وزن کرنا دہلی کا دن پوائنٹ ایجنڈا رہا ہے۔ تاہم عوام کی بے پناہ محبت اور اشتراک سے اس جماعت نے ہر ایک سازش کو ناکام بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی مضبوطی کا راز عوامی تعاون اور اشتراک میں مضمر ہے، یہی وجہ ہے کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ عوام کو ہی طاقت کا سرچشمہ مانا ہے اور آج بھی اسی اصول پر قائم و دائم ہے۔ این سی نائب صدر نے کہا کہ پارٹی کی مضبوطی کی صورت میں ہی ہم عوام کی خدمت کرنے کے علاوہ تینوں خطوں کے مفادات، احساسات اور جذبات کی ترجمانی کر سکتے ہیں۔

پنجاب: بی جے پی کا اکیلے الیکشن لڑنے کا اعلان

اکالی دل کے ساتھ الائنس پر نہیں بنی بات

جنڈی گڑھ (ایجنسیاں) پنجاب میں بی جے پی اکیلے ہی لوک سبھا الیکشن لڑ سکے گی۔ ریاستی صدر بی جے پی صدر سنیل جھاکھڑ نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ریاست کی تمام 13 سیٹوں پر اکیلے ہی الیکشن لڑے گی۔ اب اکالی دل اور بی جے پی کے راستے الگ الگ ہو گئے ہیں اور اس کا باضابطہ اعلان بھی کر دیا گیا ہے۔ سنیل جھاکھڑ نے منگل کے روز کہا کہ لوگوں اور کارکنان کی رائے کے بعد بی جے پی نے ریاست میں اکیلے ہی لوک سبھا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنجاب ریاستی صدر نے کہا کہ سرحدی پنجاب کی امن وامان ہی ہندوستان کی مضبوط ترقی کا راستہ ہے اور ریاست کے سبھی طبقوں کی بہتری کے لئے بی جے پی نے اکیلے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ پارٹی کی رائے، پارٹی کارکنان کی رائے، لیڈران کی رائے، پنجاب کے تاجروں، پنجاب کے ساتھیوں، پنجاب کے مزدور، پنجاب کا پسماندہ طبقہ بھی کے وژن مستقبل کے لئے لیا گیا ہے۔ کیونکہ جو کام بی جے پی نے وزیراعظم مودی کی رہنمائی میں پنجاب کے لئے کئے ہیں، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

Dr. Shroff's Charity Eye Hospital
Caring for the community since 1922...
تحفظ چشم مہم
ڈاکٹر شراف چیریٹی آئی اسپتال، دریا گنج
ہم سالانہ 60,000 سے زائد آنکھوں کے آپریشن کرتے ہیں۔
(PHACO) طریق علاج کے ذریعہ آپریشن کروانے کے لئے آج ہی رابطہ کریں۔
آپریشن *14500₹ سے شروع
5027، کیدارناتھ روڈ، گولچہ سینما کے سامنے، دریا گنج، دہلی-110002
ایپائنٹمنٹ کے لئے رابطہ کریں 011-43524444,43528888
اس کنٹک کو ساتھ لائیں اور پہلی جانچ پر ایڈیوینٹ OPD سے مفت (FREE) پائیں۔

بی جے پی ڈری ہوئی ہے، کانگریس میں شامل ہوتے ہی میری سیکورٹی چھین لی گئی: پپو یادو

پٹنہ: (ایجنسیاں)

بہار میں پپو یادو کے کانگریس میں شامل ہونے اور اپنی پارٹی جن ادھیکار مورچہ کو کانگریس میں ضم کرنے سے بی جے پی بری طرح خوفزدہ ہوگئی ہے۔ یہ ہم نہیں بلکہ خود پپو یادو کہہ رہے ہیں۔ وہ اس ڈر کا نتیجہ اپنی سیکورٹی چھین لیا جانا بتا تے ہیں۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ کانگریس جوائن کرتے ہی میری سیکورٹی چھین لی گئی ہے۔ وہ میری مقبولیت سے ڈرے ہوئے ہیں۔ انہیں میری سیکورٹی سے کھلواڑ کرنا مہنگا پڑے گا۔ دہلی میں اپنی جن ادھیکار مورچہ کو کانگریس میں ضم کرنے کے بعد پورنیہ جا رہے پپو یادو نے باگ ڈوگرا ایئر پورٹ پر پہنچنے کے بعد بی جے پی اور بے ڈی یو حکومت پر اپنی سیکورٹی سے کھلواڑ کا الزام لگایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ مجھے 'Y' زمرے کی سیکورٹی حاصل ہے لیکن جیسے ہی میں کانگریس میں شامل ہوا، میری سیکورٹی کے لیے تعینات پوری پولیس فورس کو واپس لے لیا گیا۔ اپنی پوسٹ میں پپو یادو نے مزید لکھا ہے کہ پورنیہ سیمانچل کوسی میں مجھے مل رہے عوامی تعاون نے بی جے پی ڈری ہوئی ہے۔ مجھے اپنی فکر نہیں ہے، پورنیہ اور ملک میں عمل تبدیلی کے لیے سب کچھ قربان! میری سیکورٹی سے کھلواڑ بی جے پی و بے ڈی یو کے بہت بھاری پڑے گا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل پپا بھارتی نے آر جے ڈی میں شامل ہونے اور لالو یادو کے ذریعے انہیں پورنیہ سیٹ سے ٹکٹ دیے جانے پر پپو یادو ناراض تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ مر جانیں گے تو بھی کانگریس نہیں چھوڑیں گے، دنیا چھوڑ دیں گے، پورنیہ نہیں چھوڑیں گے۔

دھامپور واقعہ کے متاثرین کو قانونی مدد فراہم کرے گی جمعیۃ

ایسے نفرت انگیز واقعات پر قابو پانے کے لئے سخت سے سخت دفعات کا اطلاق ہونا چاہئے: ارشد مدنی

نئی دہلی (ایس این بی)

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء دہلی صوبہ کا ایک وفد ڈاکٹر پریدا الرحمٰن کی قیادت میں متاثرہ شاہد اہمد اور ان کے اہل خانہ سے جمال پور میں ملاقات کی۔ واضح ہو کہ دھمام پور میں ہولی سے دو روز قبل داشد احمد کے اہل خانہ کے ساتھ کچھ شرپسند عناصر نے اس وقت سر راہ بدتمیزی کی تھی اور مذہبی نعروں کے ساتھ ان پر رنگ ڈالا تھا جب وہ موٹر سائیکل سے ڈاکٹر کے یہاں دوا لینے جا رہے تھے۔ وفد کو بتایا گیا کہ ان پر صرف جرار گنگ ڈالا گیا بلکہ زبردستی بائیک کی چابی بھی نکال لی گئی اور ان کا موبائل بھی چھین لیا گیا، تاہم جو بعد میں واپس کر دیا گیا تھا، حالانکہ شرپسندوں کو بتایا گیا کہ ساتھ میں مریضہ ہیں اور انہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہے ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے ان کے ساتھ اس طرح کی بدتمیزی کی جو اس بات کا صاف اشارہ ہے کہ داشد تطہیر پر یہ سب کیا گیا۔ وفد کی طرف سے داشد احمد کو دلاسہ دیا گیا اور کہا گیا کہ جمعیۃ علماء ہند ہر وقت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن مدد کے لئے تیار ہے۔ وفد نے مولانا مدنی کی ہدایت پر یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند اس مقدمے میں قانونی امداد فراہم کرے گی، سرکاری وکیل کے ساتھ مقدمہ کی سماعت کے دوران جمعیۃ علماء ہند کا وکیل بھی عدالت میں موجود رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اس افسوس ناک واقعہ کا ویڈیو وہ ائرل ہوا تو ایس پی بجنور کی ہدایت پر متھانی پولس نے قانونی کارروائی کی۔ سی سی ٹی وی کی مدد سے شرپسندوں کی شناخت کر کے انہیں گرفتار بھی کر لیا گیا تاہم اطلاعات ہیں کہ ان کے خلاف ہلکی دفعات کے تحت مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مولانا ارشد مدنی نے بجنور کے ایس ایس پی کو لکھتے لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ ملزمین نے جس نوعیت کا جرم کیا ہے، ہماری معلومات کے مطابق ان کے خلاف گینگ کی دفعات شامل نہیں ہیں۔ ان پر آئی پی سی کی دفعات 120B اور 34 کے اطلاق کی گنجائش نظر آتی ہے۔ مولانا مدنی خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایسے نفرت انگیز واقعات پر قابو پانے کے لئے سخت سے سخت دفعات کا اطلاق ہونا چاہئے تاکہ دوسرے شرپسند عناصر جو اپنی حرکتوں سے مسلسل ملک بھر میں فرقہ وارانہ نیم آہنگی اور باہمی اتحاد کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتے ہیں، عبرت حاصل کر سکیں۔

خواتین کمیشن نے کنگنا رناوت کے خلاف ریمارکس پر الیکشن کمیشن سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (یو این آئی) قومی خواتین کمیشن نے جاچل پردیش کی منڈی سیٹ سے بی جے پی کی امیدوار کنگنا رناوت کے خلاف کانگریس کی ترجمان پریا شری نیت کے قابل اعتراض ریمارکس پر ان کے خلاف الیکشن کمیشن سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام میں خواتین کمیشن نے کہا ہے کہ کمیشن نے محترمہ شریتیت کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ قومی خواتین کمیشن نے الیکشن کمیشن کو دعا کی کہ کانگریس ترجمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ خواتین کمیشن نے کہا ''ورمن کمیشن سریہ شریتیت اور اچاریہ ایس ابہیر کے ذات آمیز سلوک سے حیران ہے۔ ایسا سلوک ناقابل برداشت اور خواتین کے وقار کے خلاف ہے۔ خواتین کمیشن کی سربراہ ریکھا شرما نے الیکشن کمیشن کو خط بھیج کر ان کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مختار انصاری بانده کے اسپتال میں داخل

بانده (یو این آئی) اتر پردیش کی بانده منڈل جیل میں نظر بند مبینہ مافیا مختار انصاری کو منگل کی صبح طبیعت خراب ہونے کے بعد گورنمنٹ میڈیکل کالج میں داخل کر لیا گیا۔ فی الحال مختار انصاری کو ڈی یو ایس، وجئی لیندر پرداخل کر کے میڈیکل کالج میں علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ متھی سرکاری درگاوتی میڈیکل کالج کی طرف سے جاری بلیٹن میں بتایا گیا ہے کہ 62 سالہ مختار انصاری کو منگل کی صبح 3.55 بجے جیل سے لایا گیا اور میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔ اسے چار پانچ دنوں سے گیس اور پیٹ میں درد کی شکایت کے ساتھ پاخانہ کرنے میں تکلیف ہو رہی ہے۔ جس کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ جاری کردہ بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ مختار کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔

ریکھا پاترا سے وزیر اعظم مودی کی گفتگو

کولکاتا (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات میں بشیر ہاٹ سے بی جے پی نے حیرت انگیز طور پر سندیش کھالی (بشیر ہاٹ) میں خواتین پر مظالم کے خلاف احتجاج کی قیادت کرنے والی ریکھا پاترا کو امیدوار بنایا ہے۔ امیدوار کے طور پر نام کا اعلان کے 48 گھنٹے کے اندر ریکھا کو وزیر اعظم نریندر مودی کا فون آیا۔ اور اس فون پر مودی نے ریکھا کو شکتی سروپا کر کر مخاطب کیا۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق ریکھا جن کا کوئی سیاسی تجربہ نہیں ہے، اس وقت کلکتہ میں ہیں۔ منگل کو سالٹ لیک میں بی جے پی کے دفتر میں میڈیا کو ریاستی لیڈروں نے فیصلہ کیا کہ بشیر ہاٹ میں کیسے لڑنا ہے۔ اسی دوران منگل کی شام ریکھا کو مودی کا فون آیا۔ دونوں کے درمیان کافی دیر تک گفتگو ہوئی۔ اس گفتگو کے دوران مودی نے ریکھا کو دیوی شکتی کا مجسمہ کہا۔ شکتی سروپا کر کر مخاطب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے انتخابی تیاری سے متعلق سوالات کئے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سوال کیا کہ سندیش کھالی میں کیا ہوا؟ اس کے جواب میں ریکھا نے مودی سے کہا، ''صرف سندیش کھالی میں ہی نہیں، بلکہ پورے بشیر ہاٹ میں ماؤں اور بہنوں پر تشدد کیا گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ریکھا نے وزیر اعظم سے شکایت کی تھی کہ گزشتہ اسمبلی اور پنچایت انتخابات میں سندیش کھالی میں عام لوگ ووٹ نہیں دے سکے تھے۔ انہوں نے یہ بھی درخواست کی کہ اس بار ہر کوئی ووٹ ڈالنے کے قابل ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ خوش ہیں کیونکہ وزیر اعظم سندیش کھالی پر خصوصی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ریکھا کو بی جے پی کی طرف سے نامزد کیے جانے کے بعد سندیش کھالی میں ان کے خلاف پوسٹر لگائے گئے ہیں۔

ہند کا بڑا اقدم بحر ہند میں 35 جنگی جہاز اور 11 آبدوزیں تعینات

نئی دہلی (ایجنسیاں)

بحر ہند میں چین کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور قزاقوں کی دہشت کے پیش نظر ہندوستان نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ہندوستان نے سمندر میں ایک بڑا آپریشن کرتے ہوئے بحر ہند اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں ریکارڈ 11 آبدوزیں تعینات کی ہیں۔ اس کے ساتھ ہندوستانی بحریہ نے 35 جنگی جہاز بھی تعینات کیے ہیں، جو مسلسل نگرانی اور گشت کی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ سمندری علاقے میں 5 طیارے بھی تعینات کیے گئے ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری طور پر فضائی مدد فراہم ہو جا سکے۔ حالیہ برسوں میں چین نے بحر ہند کے علاقے میں اپنی موجودگی کو مضبوط کیا ہے۔ مختلف سرگرمیوں کے بہانے چین اس علاقے میں مسلسل بحری جہاز، سیٹلائٹ ٹریکرز اور آبدوزیں بھیج رہا ہے۔ اب ہندوستان نے بھی اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ہندوستانی بحریہ نے تین دہائیوں میں پہلی بار آپریشن کے لیے ایک وقت 11 روایتی آبدوزیں تعینات کی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تعیناتی گزشتہ دو دہائیوں میں بھارتی آبدوز کی تاریخ کے بالکل برعکس ہے۔ آخری بار ہندوستانی آبدوزیں بڑی تعداد میں ایک ساتھ 1990 کی دہائی کے اوائل میں تعینات کی گئی تھیں۔ اس وقت ہندوستانی بحریہ نے فے روی کلو کلاس، چار ایچ ڈی ڈبلیو (جرمن) اور چار روسی فوکسٹرات آبدوزیں تعینات کی تھیں۔ یاد رہے کہ ہندوستان کے پاس اس وقت 16 روایتی آبدوزیں ہیں۔ ان میں پانچ اسکارپین کلاس (فرانسیسی)، چار ایچ ڈی ڈبلیو (جرمن) اور سات کلو کلاس (روسی) آبدوزیں شامل ہیں۔ اسکارپین کلاس کی ایک اور آبدوز شروع کی خدمات ابھی شروع ہونی ہے۔ اس طرح اگلے سال تک ہندوستان کے پاس 17 روایتی آبدوزیں ہوں گی۔ چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل آر۔ ہری کمار نے اس پوسٹنگ کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا، اس وقت سمندر میں 11 آبدوزیں، 35 جنگی جہاز اور پانچ طیارے کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے 10 جنگی جہاز مغربی سمندری حدود میں تعینات ہیں اور وہ اس وقت تک کام کرتے رہیں گے جب تک یہ پورا علاقہ محفوظ نہیں ہو جاتا۔ اس کا مقصد تجارتی جہازوں کی محفوظ نقل و حرکت کو یقینی بنانا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ چند مہینوں میں سمندر میں صومالیہ کے قزاقوں کے حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تجارتی جہازوں پر میزائل حملوں کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل آر۔ ہری کمار نے بحریہ کی مشرقی کمان (وشاکھاپٹنم) میں 3 دن گزارے۔ اس دوران انہوں نے سمندری علاقے میں جاری آپریشنز کا جائزہ لیا۔

پرکاش راج لیہہ میں سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال میں شامل

سری نگر (یو این آئی) بالی ووڈ کے معروف اداکار پرکاش راج منگل کے روز لداخ یونین ٹیریٹری کے ضلع ضلع لیہہ میں معروف ماہر ماحولیات سونم وانگچک کی بھوک ہڑتال میں شامل ہوئے اور وہاں اپنا 59 ویں جنمدن منایا۔ تاہم یہ کہ سونم وانگچک لداخ کے ریاستی درجے اور لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے مطالبے پر بھوک ہڑتال پر ہیں۔ وہ ماحولیات و درپیش خطرات کے لئے بھی تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ بالی ووڈ اداکار پرکاش راج منگل کے روز لیہہ پہنچ کر اس کے بھوک ہڑتال میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ وانگچک صرف لداخ کے لئے نہیں بلکہ ملک کے لئے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کوئی الیکشن نہیں لڑ رہے ہیں بلکہ لداخ کو بچانے کے لئے لڑ رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ضروری ہے کہ ہم سب اس کے ساتھ کھڑے ہوں۔ قابل ذکر ہے کہ سونم وانگچک قریب تین ہفتوں سے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ اپنی بھوک ہڑتال کے اکیسویں دن انہوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: میرے 'کلائمیٹ فاسٹ' کا 21 واں دن، 350 سو لوگ یہاں منفی 10 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت میں سوئے دن میں

طلبہ یونین کے الیکشن میں پسماندہ، دلت اور اقلیتوں کی جیت ہوئی ہے

جے این یو

اکھلیش یادو

لکھنؤ (ایجنسیاں)

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے جواہر لال نہرو یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (جے این یو ایس یو) کے انتخابات میں آر ایس ایس و بی جے پی کی طلبہ تنظیم اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کی شکست اور صدر کے عہدے پر ایک دلت امیدوار کے انتخاب پر خوشی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ بی ڈی اے (پچھڑے، دلت اور اقلیتی کمیونٹی) کی اجتماعی جیت ہے۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے کہ ''بی ڈی اے کے اتحاد نے جے این یو طلبہ یونین انتخاب میں مجموعی طور پر تمام اہم عہدوں پر جیت حاصل کی ہے اور بی جے پی کی حمایت والی اے بی وی پی کو بڑے فرق سے بری طرح شکست دی ہے۔ دلت صدر سمیت جیتنے والے تمام عہدیداروں اور انہیں منتخب کرنے والے حالات سے واقف اور ہوشیار طلبہ وطنوں کو بہت بہت مبارکباد۔ جے این یو کی متفی تصویر بنانے والوں کو آئندہ بھی یوں ہی شکست دیتے رہنے اور ملک کے مفاد میں بہت سیاست کا علم لہراتے رہتے کے لیے نیک خواہشات۔'' اکھلیش یادو نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسی وی وی اپنی پر نظر رکھیں اور جب تک جیت کا ثبوت نہ مل جائے، آرام نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان مخالف بی جے پی تمام نوجوانوں کی متحد طاقت سے ہار جائے گی۔ اکھلیش یادو نے اس یقین کا بھی اظہار کیا کہ جے این یو کے طلباء کی طرح ملک بھر کے نوجوان آنے والے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی حکومتوں میں پھیلی بدترین بے روزگاری، بیچ لیک کی وجہ سے نوکری نہ ملنے کی مایوسی اور انکوبول بانڈی شکل میں پھیلی بے جی پی کی بے پناہ بدعنوانی کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے کے لیے مہنگی پڑھائی اور ہمہ گیر مہنگائی سے پریشان اپنے خاندانوں اور آس پاس کے لوگوں کو بھی بی جے پی کے خلاف ووٹ دینے کی ترغیب دیں گے۔ اکھلیش یادو نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ''اس بار لوک سبھا اور دیگر انتخابات میں پولنگ کے مقام پر آخری لمحے تک سخت نگاہ رکھنے، ای وی ایم کے سیل بند ہونے، ای وی ایم رکھنے کے مقام تک مشینوں کو محفوظ پہنچنے، ای وی ایم گوداموں پر 24 گھنٹے چوکس رہنے، کسی کو بھی ای وی ایم گوداموں کے اردگرد گھومنے نہ دینے کے لیے مستعد رہنے، ووٹوں کی گنتی کے دن متحرک رہ کر ہر طرح سے نظر رکھنے، انتخابی نتائج کے اعلان تیز رفتار میڈیا کا سرٹیفکیٹ ملنے تک نوجوان ڈٹے رہیں۔'' سماج وادی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ اس مستعدی سے ای ووٹ کا تحفظ کیا جا سکتا ہے اور عوام کے حق میں مثبت نتائج آسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی لیے اپنے ملک کے مستقبل کی حفاظت کے لیے ہم اپنی مہم 'متحدہ بھی سادھو ہیں' کے تحت نوجوانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ نہ لاپرواہی برتیں اور نہ ہی سستی کریں اور جب تک جیت کا سرٹیفکیٹ نہیں مل جاتا اس وقت تک آرام نہیں کریں۔ واضح رہے کہ جے این یو نے تقریباً تین دہائیوں بعد اتوار (24 مارچ) کو اپنی بازو کے حمایت یافتہ گروپ سے اپنا پہلا دلت صدر منتخب کیا ہے۔ بائیں بازو کے مشترکہ پینل نے اتوار کو اپنے قریبی حریف راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی حمایت یافتہ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی